سوال

ے بعداو(117) نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شفیع محمد نے اپنی بیوی شہناز کو تین طلاقیں اس حالت میں دی ہیں کہ وہ حاملہ ہے اوراس عورت کے ساتھ شفیع محمد کا بھائی شادی کرنا چاہتا ہے کیا وہ شادی کرسکتا ہے اور عورت کتنا عرصہ عدت گزارے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!
والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

وم ہونا چاہیئے کہ حاملہ کی عدت وضع حمل ہے، جب بچہ پیدا ہوگا اس وقت عدت ختم ہوجائے گی۔ اللہ کا فرمان ہے :

یحضن وأو لت لأحمال أجلهن أن يضعن حملهن.... (الطلاق: ٤)

حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے، عدت گزرنے تک عورت کا نان ونفقہ اوررہائش وغیرہ شفیع محمد کے ذمہ ہوگا۔ عدت گزرنے کے بعد عورت کسی معتبر شخص ولی کے واسطے سے اپنا نکاح کرواسکتی ہے ''لانکاح الابولی'' مگر شفیع محمد کے بھائی کے ساتھ اپنی رضا خوشی سے وہ نکاح کرتی ہے تو یہ جائز ہے۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

ر460

محدث فتویٰ